س: دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کریں۔

تعارف:

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ دین بھی ہے کیونکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ مذہب انسان اور خدا کے ساتھ تعلقات کو بیان کرتا ہے جبکہ دین زندگی کے تمام انفرادی اور اجتماعی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں دین تمام معاملات کا احاطہ کرتا ہے جو مذہبی، سماجی اور معاشی امور پر مشتمل ہوتے ہیں یہ انسانی وجود کے مادی اور روحانی پہلوؤں کو بیان کرتا ہے اور یہ اصرار کرتا ہے کہ ہماری سوچ اور ہمارے اعمال خدائی ہدایت کے عین مطابق انجام پائیں۔ مذہب عبادات کے طریقے اور مخصوص سماجی روایات اور رسومات کی ادائیگی کو بیان کرتا ہے۔ تاہم دین انسان کے مذہبی اور دنیاوی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ ذیل میں مذہب اور دین میں بنیادی فرق واضح کیے گئے ہیں

دین اور مذہب میں فرق

1۔ دین اور مذہب کے مفہوم میں فرق

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں راستہ، طریقہ، اعتقاد، مسلک، مشرب۔ ہندی میں مذہب کے مترادف پنتھ، دھرم اور مت وغیرہ ہیں۔ انگریزی میں اسے Religion کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ انگریزی زبان کا لفظ Religion لاطینی

زبان کے religare سے اخذ کیا گیا ہے جس کا مطلب
religare پیچھے سے بندھنا یا باندھنا ہے۔ مشہور
مورخ میکس مولر (1823 — 1900) کے مطابق انگریزی
لفظ Religion اور لاطینی religio بنیادی طور پر خدا
اور دیوتاؤں کے لیے احترام ظاہر کرنے کے لیے استعمال
ہوتے تھے۔

مذہب کے برعکس دین انسانی زندگی کے تمام
پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ عربی لغت میں دین
کے معنی تدبیر، مجبوری، فرمانبرداری، حساب،
قدرت، مذہب وغیرہ کے بیان ہوئے ہیں۔ مذہب
انسان کے خدا سے تعلق کو ظاہر کرتا ہے جبکہ دین انسان
کے خدا سے تعلق کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھی انسانوں
کے ساتھ تعلق کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ مولانا ابوالکلام
آزاد فرماتے ہیں "سامی زبانوں کا ایک پرانا مادہ دان اور
دین ہے جو بدلہ اور مکافات کے معنوں میں بولا جاتا
ہے۔ محمد ظہیر الدین صدیقی کے مطابق دین زندگی کے
ہر قوم پر اثر انداز ہوتا ہے، اس کا سیاسی تنظیم،
معاشی میدان، فلسفہ فکر اور دیگر شعبہ ہائے زندگی
پر گہرا اثر ہوتا ہے، یہ کائنات کی انفرادی
تعریف کرتا ہے۔ ابن خلدون دین کے بنیادی
مقاصد کو یوں بیان کرتے ہیں "اللہ نے انسان
کو الٰہی نعمتوں سے نوازنے کے لیے دین کو متعارف
کیا ہے۔ اس کا مقصد اللہ کی عبادت اور
دنیاوی معاملات کو منظم کرنا ہے۔ دین اللہ کے
بنیادی احکامات کے ذریعے ریاست اور حکومت

تشکیل دین کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

قانون اور مذہب کے لیے بھی "الدین" کا لفظ مستعمل ہوتا ہے۔ سورۃ یوسف میں جہاں یہ واقعہ بیان ہوا۔ حضرت یوسفؑ نے اپنے چھوٹے بھائی کو اپنے پاس روک لیا تھا وہاں فرمایا:

- ما کان لیاخذ اخاہ فی دین الملک الا ان یشاء اللہ
  بادشاہ کے قانون سے تو وہ اپنا بھائی کو پکڑ نہ سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

(القرآن: سورۃ یوسف)

دین اور مذہب میں فرق خاکہ کی شکل میں

← مذہب کا تصور (Concept of Religion)

انفرادی زندگی

↓

مذہب

↓

عقائد | رسومات | سماجی روایات

(Concept of Deen) دین کا تصور

دین مکمل ضابطہ حیات

انفرادی زندگی
- مذہب
- عقیدہ
- رسومات
- چند سماجی روایات

اجتماعی زندگی
- دنیاوی امور
- سماجی نظام
- معاشی نظام
- سیاسی نظام ← ذاتی قوانین → چند سماجی روایات

دین اور مذہب کا تقابلی مطالعہ

مذہب	دین
1- مذہب صرف عقائد، عبادات، ذکر اور چند رسومات پر مشتمل ہوتا ہے جو انفرادی زندگی کا احاطہ کرتے ہیں۔	جبکہ دین ایک مکمل روحانی، سماجی، سیاسی، معاشی، ثقافتی نظام زندگی عطا کرتا ہے جس میں زندگی کا کوئی بھی شعبہ خالی از ہدایت نہیں رہتا۔
2. مذہب ـ خدا اور بندے کا ذاتی تعلق	دین ـ حقوق اللہ اور حقوق العباد
مذہب ایک قسم کا تصوراتی	دین ایک حقیقت ہے جو حقوق

مذہب	دین
تجربہ ہے جو صرف خدا اور بندے کے ذاتی تعلق کو بیان کرتا ہے۔	اللہ اور حقوق العباد دونوں کو احاطہ کرتا ہے۔ یہ ایک سماجی نظامِ حیات ہے
3۔ مذہب کا مقصد	دین کا مقصد
مذہب کا پیروکار اس بات پر مطمئن ہوتا ہے کہ اس نے خدا کے ساتھ تعلق قائم کیا ہے اور پیروکار کا مقصد اپنی نجات ہے۔	اس کے برعکس دین کا مقصد رضائے الٰہی کے ساتھ ساتھ انسانیت کی مجموعی ترقی اور فلاح ہے۔
4۔ قوانینِ زندگی کی غیر حاضری	دین - ضابطۂ حیات
مذہب ہمیں کوئی نظریاتی قانون نہیں دیتا جس کی بناء پر ہم یہ معلوم کر سکیں کہ ہمارے اعمال ہمارے مطلوبہ مقاصد کے تحت ہیں یا نہیں۔	دین سماجی نظم و ضبط کے تحت اجتماعی اور ہم آہنگ زندگی کو فروغ دیتا ہے اور زندگی کو مقصدیت عطا کرتا ہے۔
5۔ مذہب - دائمی خوف کا احساس	دین - خود اعتمادی کی پروان
مذہب انسانوں کے	جبکہ دین انسان کو اعتماد

انسان میں دائمی خوف کے احساس کو فروغ دیتا ہے اور ان کو یکسانیت سے بچنے کا راستہ تلاش کرتا ہے۔

خود عمل اور خود احتسابی تلاش کرنے کا درس دیتا ہے۔

5۔ مادی دنیا کی تضحیک

دنیاوی اور اخروی دنیا کی فلاح

مذہب دنیاوی معاملات کا تضحیک آمیز انداز میں حوالہ دیتا ہے اور اس کو ختم کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یہ مادی دنیا کو ترک کرنے کے انعام کے طور پر آخرت میں جنت کا وعدہ کرتا ہے۔

اس کے برعکس دین معاملات کو حل کرنے کا حکم اور ناقابل بیان بلندیوں کے حصول کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ یہ انسان کو اس دنیا اور اگلی دنیا میں فلاح حاصل کرنے پر زور دیتا ہے۔

6۔ مذہب ۔ دنیاوی مشکلات سے فرار

دین ۔ جدوجہد کی ترغیب

مذہب انسان کو زندگی کی مشکلات سے بچا کر فرار کی طرف راغب کرتا ہے۔

جبکہ دین ان پیش آمدہ مشکلات و چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدوجہد کی ترغیب دیتا ہے۔

مذہب	دین
8۔ مذہب۔ خود ہلاکی کا قائل	دین۔ ذاتی اصلاح کا ذریعہ
مذہب تقدیر پر جبری عقیدے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور یہ رجحان انسان کو غیر متحرک زندگی اور خود ہلاکی سے دور لے جاتا ہے۔	دین انسان کو تقدیر سے مقابلہ کرنے کی طاقت دیتا ہے اور متحرک زندگی اور ذاتی اصلاح کی طاقت پیدا کرتا ہے۔
9۔ مذہب۔ مظلوموں کی تسکین کا سامان	دین۔ ظلم اور ظالم کے خلاف علم بغاوت
مذہب اس عقیدے کے ذریعے کمزوروں، مایوس لوگوں اور مظلوموں کو تسکین فراہم کرتا ہے کہ اس دنیا کے معاملات میں اللہ کی مرضی شامل ہوتی ہے اور ان کی تکالیف انہیں اللہ کا محبوب بنانے میں ان کی مدد کرتی ہے۔	جبکہ دین ظلم اور استحصال کے خلاف علم بغاوت بلند کرتا ہے اور تمام کمزوروں اور محکوموں کی مدد کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اس سماجی نظام میں آمروں، سرمایہ داروں اور شر پسندوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہوتی ہے چونکہ وہ سب دین و انسانیت کے دشمن ہوتے ہیں۔
10۔ مذہب۔ عبادتی ریاضت اور رسومات	خدائی سماجی نظام کا قیام

مذہب عبادت کی شکل میں مذہبی، یا موت کا حکم دیتا ہے جو اخلاقی پر مبنی ہوتا ہے۔

جبکہ دین انسانوں پر زور دیتا ہے کہ وہ خدائی سماجی نظام کے قیام کے لیے مسلسل کوشش کریں۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

(سورۃ البقرہ: 2)

1- دین انسان کو رہنمائی فراہم کرتا ہے

دین کی ابتدائی ذمہ داری لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

ان ھذا القرآن یھدی للتی ھی اقوم ویبشر المومنین الذین یعملون الصلحت ان لھم اجرا کبیرا.

بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے ان کے لیے بڑا ثواب ہے۔

(الاسرا: 9)

2. دین انسان کو اندھیرے سے روشنی کی طرف لے آتا ہے

قرآن لوگوں کو جہالت کی برائی اور اندھیروں سے نکال کر نیکی اور پرہیزگاری کی روشنی کی طرف لے آتا ہے۔ سورۃ ابراہیم میں ارشاد ہوتا ہے:

الر۔ کتب انزلنا الیک لتخرج الناس من الظلمت الی النور

الر یہ ایک کتاب ہے ہم نے اسے تیری طرف نازل کیا ہے تاکہ تو لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے۔

(ابراہیم : 1)

3. دین عقل و علم کا ذریعہ

دین کی کتاب ناقابل شکست دانش اور علم کا ذریعہ ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے:

یٰس۔ والقرآن الحکیم

یٰس۔ حکمت والے قرآن کی قسم

(یٰس: 2-1)

شروع کرتا ہے۔ اصول مرتب کرتا ہے
4. دین اچھائی اور برائی کے اصول مرتب کرتا ہے

قرآن مجید انصاف پر مبنی فیصلے کرنے کی رہنمائی فرماتا ہے:

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ہدی للناس و بینت من الہدی والفرقان

رمضان کا وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے واسطے ہدایت ہے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے۔

(البقرۃ : 185)

5. دین جدید دور کے انسانوں کا روحانی مسائل کا علاج فراہم کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے رحم کا وعدہ کرتا ہے جو قرآن مجید کے رہنما اصولوں کی پاسداری کرتے ہیں۔

وننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین ولا یزید الظلمین الا خسارا۔

اور ہم قرآن میں ایسی چیز نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمانداروں کے حق میں شفاء اور

رحمت ہیں اور ظالموں کو اس سے اور
زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔
(الاسراء : 82)

6۔ دینی تعلیمات برائی کے خلاف محافظ ہیں۔

قرآن مجید خوف خداوندی کو بھی بیان کرتا ہے اس کے احترام
اور محبت کو بھی۔ اسطرح یہ ان برائیوں کے خلاف بھی حفاظت ہے
قرآنا عربیا غیر ذی عوج لعلهم يتقون
وہ عربی زبان کا ہے جیسے قرآن ہے
تاکہ یہ لوگ ڈریں۔
(الزمر : 28)

۷۔ دین انصاف کے قیام کے لیے قوانین مہیا
کرتا ہے:

دین کا ایک اہم مقصد انصاف اور مساوات پر مبنی متوازن
نظام کے قیام کی رہنمائی کرتا ہے۔
الله الذی انزل الکتب بالحق والمیزان
اللہ ہی ہے جس نے بھیجی کتاب
اور ترازو نازل کی
(الشوریٰ : ١٦)
لہذا قرآن اللہ کی آخری کتاب ہے اور اسلام
انصاف کا جامع نظام مہیا کرتا ہے۔

(امن عالم کا قیام بذریعہ دین)

8. امن عالم کا قیام بذریعہ دین

مذہب اسلام امن و آشتی کا پیغام دیتا ہے۔

فرمان الٰہی ہے:

واللہ لا یحب الفساد

اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

(البقرۃ: 205)

9. تزکیہ نفس کا اہتمام بذریعہ دین

قرآن مجید میں تزکیہ نفس کرنا بھی دین کا کام بتایا گیا ہے۔ اس لیے اللہ نے فرمایا:

لقد من اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم یتلوا علیھم ایتہ و یزکیھم و یعلمھم الکتب والحکمۃ

اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا ہے جو ان میں انہی میں سے رسول بھیجا (وہ) ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و دانش سکھاتا ہے۔

(آل عمران: 164)

CS CamScanner

حاصل کلام

دین اور مذہب اکثر اوقات علمی
معنی کے لحاظ سے مترادف تصور کر لیے جاتے ہیں جبکہ
ایسا نہیں ہے۔ مذہب محض دین کا ایک حصہ ہے۔
دین ایک نہایت وسیع تصور ہے جو مکمل ضابطہ
حیات کو احاطہ میں لیتا ہے۔ اس میں ایک انسان
کی ذاتی، سماجی، معاشی، سیاسی ہر پہلو سے متعلق
ہدایات موجود ہوتی ہیں۔ دین رہنمائی فرماتا ہے کہ ایک
انسان اگر اپنے عروج پر پہنچنے کی خواہش رکھتا ہے تو اسے
کن اعمال، نظریات اور اصولوں کے ساتھ چلنا ہوگا۔
اس کے برعکس مذہب اللہ اور انسان کے تعلق
کے بارے میں بتاتا ہے۔ مذہب بتاتا ہے کہ اس کے عمل کرنے
والے کیسے خود کو باقیوں سے الگ کریں گے۔ کن کن
رسومات، سماجی روایات اور عقائد کے ساتھ اپنی
زندگی گزاریں گے۔ مثال کے طور پر نماز کب ~~پڑھیں~~
اور کیسے ادا کرنی ہے یہ مذہب بتاتا ہے جبکہ مساجد
کی تعمیر اور نظام کی ذمہ داریاں دین کے کھاتے میں
آتی ہیں۔ دین کی غیر موجودگی میں وجود زندگی کا
مقصد فوت ہو جاتا ہے۔ دین انسان کو رہنمائی فراہم
کرتا ہے اندھیرے سے روشنی کی طرف آنے کا راستہ دکھاتا۔
انسان کا عقل اور علم جیسی نعمتوں سے نوازتا ہے تاکہ
وہ حق اور باطل کا فرق سمجھ سکیں۔ مزید یہ کہ
دین ہی ہے جو دور جدید کے انسانوں کا روحانی مسائل
کا علاج فراہم کرتا ہے، برائی کے خلاف محافظ ہے، انصاف
کے قیام کے لیے وسائل مہیا کرتا ہے اور امن عامہ قائم کرتا ہے۔

نیز دین زندگی اور مقصد مہیا کرتا ہے جو کہ
قربتِ خداوند ہے اور مذہب وہ اعمال بتاتا ہے جس
سے انسان قربت خداوند حاصل کر سکے